



## سوال

(285) کیا محفل میلاد النبی منفقہ کرنا جائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمانوں کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ میلاد النبی ﷺ کی مناسبت سے ۱۲ ربیع الاول کو مسجد میں جمع ہو کر محفل منفقہ کریں، خواہ وہ عید کے دن کی چھوٹی نہ بھی منائیں؟ ہمارا اس مسئلہ میں اختلاف تھا کہ لوگ اسے بدعت حسنہ قرار دے رہے تھے اور بعض کی رائے یہ تھی کہ یہ بدعت حسنہ نہیں ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمانوں کے لئے ۱۲ ربیع الاول کی رات یا کسی اور رات میلاد النبی ﷺ کی محفل منفقہ کرنا جائز نہیں ہے بلکہ نبی علیہ السلام کے علاوہ کسی اور کی ولادت کی محفل منفقہ کرنا بھی جائز نہیں ہے کیونکہ میلاد کی محفلوں کا تعلق ان بدعات سے ہے جو دین میں نئی پیدا کر لی گئی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی حیات پاک میں کبھی اپنی محفل میلاد کا انعقاد نہیں فرمایا تھا حالانکہ آپ دین کے تمام احکام کو بلا کم و کاست، من و عن پہنچانے والے تھے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے مسائل شریعت کو بیان فرمانے والے تھے۔ آپ نے محفل میلاد نہ خود منائی اور نہ کسی کو اس کا حکم دیا یہی وجہ ہے کہ خلفاء راشدین، حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمۃ اللہ علیہم میں سے کسی نے بھی کبھی اس کا اہتمام نہیں کیا تھا۔ ان قرون میں ہمیں اس کا کوئی سراغ نہیں ملتا جن کی فضیلت خود آنحضرت ﷺ نے بیان فرمائی تھی، تو اس سے معلوم ہوا کہ یہ بدعت ہے اور بدعت کے بارے میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ”جو ہمارے اس امر (دین) میں کوئی ایسی چیز پیدا کرے جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔“

(مستفق علیہ) صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں جسے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے تعلیقا مگر صحت کے وثوق کے ساتھ بیان فرمایا ہے کہ ”جو کوئی ایسا عمل کرے جس کے بارے میں ہمارا حکم نہ ہو تو وہ مردود ہے۔“ محفل میلاد کے بارے میں چونکہ نبی کریم ﷺ کا کوئی امر نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق ان امور میں سے ہے جنہیں لوگوں نے اس آخری دور میں دین میں ایجاد کر لیا ہے اور نبی علیہ السلام جمعہ کے دن اپنے ہر خطبہ میں یہ ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ ”اما بعد! سب سے بہترین بات اللہ کی کتاب ہے، سب سے بہترین طریقہ حضرت محمد ﷺ کا طریقہ ہے، سب سے بدتر امور وہ ہیں جو (دین میں) منہ سے نہ لے جائیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“ اسے امام مسلم نے صحیح میں بیان کیا ہے اور امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے جید سند کے ساتھ ان الفاظ کو بھی بیان کیا ہے کہ ”ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔“ محفل میلاد منانے کی بجائے یہی کافی ہے کہ نبی علیہ السلام کی سیرت اور زمانہ جاہلیت و اسلام میں آپ کی حیات پاک کے مطالعہ کے دوران آپ کی ولادت باسعادت سے متعلق حالات کو پڑھ لیا جائے اور انہیں مساجد و مدارس کے درس میں بیان کر دیا جائے اور اس کے لئے میلاد کی ان خصوصی محفلوں کے اہتمام کی ضرورت نہیں ہے جن کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم دیا اور نہ ان محفلوں کے منفقہ کرنے کی کوئی شرعی دلیل موجود ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ ہی سے مدد کے طلب گاریں اور اس سے دعا کرتے ہیں کہ وہ تمام مسلمانوں کو سنت کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت و توفیق عطا فرمائے اور بدعت سے بچائے!



هدا ما عندي والهدا علم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

ص 406

محدث فتویٰ